السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کو تحفہ دے کر وہ چیز استعمال کی جا سکتی ہے ؟ اور الف نے تحفہ دیا ب کو، جبکہ ب نے وہ تحفہ ج کو دے دیا اب اس صورت میں الف وہ تحفہ یعنی وہ چیز ج سے لے کر استعمال کر سکتا ہے یا نہیں ؟ (میاں سرفراز اسلم اوکاڑا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہبہ ، ہدیہ اور تحفہ میں رجوع منع ہے ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ہم مسلمانوں کو بری مثال نہ اختیار کرنی چاہیے اس شخص کی سی جو اپنا دیا ہوا ہدیہ واپس لے لے وہ اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے خود چاٹتا ہے ۔ ''[2'']

اگر آپ کے قول الف وہ تحفہ (یعنی چیز) ج سے لے کر استعمال کر سکتا ہے یا نہیں ؟ ''میں'' لے کر استعمال کرنے '' سے رجوع و واپس لینا مراد ہے تو جائز نہیں ممنوع ہے ۔ ۱۴۲۲،۱۱،۲۷ھ

صحیح بخاری ، کتاب الھبة وفضلھا ، باب لا یحل لاحد یرجع فی ھبتہ وصدقتہ ۔ 2

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص785

محدث فتویٰ